بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879,E-Mail :ansarullah@qadian.in

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ اگر انہیں پتہ لگ جائے کہ میرے اندر محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کا جو شعلہ جل رہا ہے وہ ان کے لاکھوں لاکھ کے اندر بھی نہیں تو وہ فوراً تم احمدیوں کے قدموں میں گر جائیں گے۔
یاد رکھو کہ یہ مخالفین تمہارے بھائی ہیں اور غلط فہمی میں مبتلا ہیں،
تم بجائے ناراض ہونے کے ان کے لیے دعائیں کرو۔

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 14/ مئی 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گذشتہ دنوں ایک مولوی صاحب سوشل میڈیا پر فرما رہے تھے کہ بشمول فلسطین کے دنیا میں جہاں کہیں بھی فساد یا لڑائی ہو رہی ہے اس کی وجہ قادیانی ہیں چنانچہ ان کو مارنا، قتل کرنا ہر چیز جائز ہے۔ احمدیت کی ابتدا سے اب تک ان ائمۃ الکفر کا یہی طریق چلا آ رہا ہے لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم اس مسیح و مہدی کے ماننے والے ہیں جس نے ہمیں ان تمام ظالمانہ کارروائیوں کے باوجود صبر اور دعا سے کام لینے کی تلقین فرمائی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے حضرت مسیح موعودؑ کے حوالے سے عید کے خطبے میں بھی کہا تھا کہ آپؑ نے فرمایا دشمن کے لیے بھی دعا کرو۔ یہ مخالفت تو حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے سے جاری ہے۔ آپؑ پر بھی حملے کیے گئے، آپؑ کی باتیں سننے اور جلسوں میں آنے سے لوگوں کو روکا جاتا لیکن اس سب کے باوجود حضورؑ نے ان ظالموں کے لیے دعا کی۔ یہ دعاؤں کا ہی نتیجہ تھا کہ ان میں سے بعض مخالفین آپؑ کی صداقت کے قائل ہو کر جماعت میں شامل بھی ہوئے اور اب تک ہو رہے ہیں۔ پس عامۃ المسلمین کے لیے ہم ان لوگوں کی سخت باتیں سننے کے بعد بھی دعا کرتے

ہیں۔ ان کی تکلیفوں پر ہمیں تکلیف ہوتی ہے کیونکہ یہی حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم ہے۔ پھر خدا تعالیٰ نے بھی آپؑ سے یہی فرمایا تھا کہ ان کے یہ ظلم غلط فہمی اور رسول پاک ﷺ کی محبت کی وجہ سے ہیں، اس لیے ان کے لیے بد دعا نہیں کرنی۔

حضرت مصلح موعودؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں ابھی بچہ تھا لاہور میں حضرت مسیح موعودؑ کسی دعوت سے واپس تشریف لا رہے تھے تو راستے میں لوگ گالیاں دیتے تھے۔ ایک بڈھا لولا شخص اپنے تندرست ہاتھ کو دوسرے کٹے ہوئے ہاتھ پر مارتا اور کہتا جاتا کہ مرزا نٹھ گیا۔ اسی طرح لاہور شہر میں ہی حضرت مسیح موعودؑ پر حملہ بھی ہوا، پتھراؤ بھی کیا گیا۔ عوام الناس کی اس دشمنی اور مخالفت کے پیچھے آنحضرت ﷺ سے قلبی لگاؤ اور محبت کا جذبہ کار فرما ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ اگر انہیں پتہ لگ جائے کہ میرے اندر محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کا جو شعلہ جل رہا ہے وہ ان کے لاکھوں لاکھ کے اندر بھی نہیں تو وہ فوراً تم احمدیوں کے قدموں میں گر جائیں گے۔ یاد رکھو کہ یہ مخالفین تمہارے بھائی ہیں اور غلط فہمی میں مبتلا ہیں، تم بجائے ناراض ہونے کے ان کے لیے دعائیں کرو۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ مکان کے نچلے حصّے میں مقیم تھے اور مَیں چوبارے یعنی اوپر کی منزل میں رہتا تھا۔ ایک رات حضورؑ کے رونے کی ایسی آواز آئی جیسے کوئی عورت دردِ زہ سے چِلاّتی ہے۔ مَیں نے کان لگا کر سنا تو حضورؑ دعا کر رہے تھے کہ اے خدا! طاعون پڑی ہے اور لوگ اس کی وجہ سے مر رہے ہیں، اگر یہ سب لوگ مر گئے تو تجھ پر ایمان کون لائے گا۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں اب دیکھو کہ طاعون وہ نشان تھا جو آپؑ کی صداقت کے ثبوت کے طور پر ظاہر ہوا لیکن پھر بھی آپؑ خدا کے سامنے گڑگڑا کر لوگوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔ پس مومن کو عام لوگوں کے لیے بد دعا نہیں کرنی چاہیے۔ آخر تم سے زیادہ خدا تعالیٰ کی غیرت ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کو خدا نے الہاماً فرمایا کہ

اے دل تو نیز خاطر اینان نگاہ دار
کاخر کنند دعوئے حُبّ پیمبرمؐ

اس شعر میں خدا تعالیٰ حضرت مسیح موعودؑ کے دل کو مخاطب کرتے ہوئے آپؑ کے منہ سے کہلاتا ہے کہ اے میرے دل! تُو ان لوگوں کے جذبات و احساسات کا خیال رکھا کر تا کہ ان کے دل میلے نہ ہوں۔ یہ نہ ہو کہ تُو تنگ آکر بد دعا کرنے لگ جائے۔ آخر ان کو تیرے رسول سے محبت ہے اور اسی وجہ سے وہ تجھے گالیاں دیتے ہیں۔

یہی اصل چیز ہے، ہم جانتے ہیں کہ ہمارے مخالفوں میں سے ایک حصّہ ناواجب مخالفت کر رہا ہے لیکن پاکستان اور دنیا کے دیگر ممالک میں بھی ایک حصّہ محض ان کے جال میں پھنس گیا ہے۔ ان کی یہ مخالفت ہمارے آقا ﷺ کی محبت کی وجہ سے ہے جب ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ ہم رسول کریم ﷺ سے محبت کرنے والے ہیں تو وہ کہیں گے کہ ان کی مدد کرو۔ یہ دن ضرور آئے گا اور یہ مخالفت ان شاء اللہ ایک روز ختم ہو جائے گی۔

اگر یہ مولوی ہمارے خلاف بیان دیتے ہیں تو یہ ہمارے فائدے کا کام کر رہے ہیں کیونکہ اس طبقے میں جہاں ہماری طرف سے پیغام پہنچانا مشکل تھا ان مخالف مولویوں کے ذریعے سے یہ کام ہو رہا ہے۔ ہمارا کام یہی ہے کہ صبر اور دعا سے کام لیتے ہوئے اپنے خیالات اور احساسات کو صاف رکھیں۔ ان کے لیے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ جلد ان کی آنکھیں کھولے اور یہ زمانے کے امام کو پہچاننے والے بن جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔